رینیو ۲۰۲۴

ایجنڈا

- مرکزی اجلاس
- ورکشاپ
- گول میز
- اسپیسیز
- پارٹی اور تفریح!

رینیو 2024 کا تصور سیکس ورکرز کو تمام پروگراموں کے مرکز میں رکھ کر کیا گیا تھا، جن میں مرکزی اجلاس، ورکشاپس اور دیگر سرگرمیاں ہی نہیں بلکہ بصری شناخت اور مقامات بھی شامل تھے۔ طویل عرصے سے CREA کی اتحادی اور گرافک ڈیزائنر شیرنا دستور نے سیکس ورکرز کی آوازوں اور چہروں کو ان تمام مواد کے مرکز میں رکھا جو انہوں نے چوٹی اجلاس کے لیے ڈیزائن کیا تھا۔ اور چونکہ ہمارے اجتماع میں مختلف زبانوں میں بولنے والے لوگ اکٹھا ہوں گے، اس لیے اس نے علاقے کی کچھ زبانوں کو اپنے ڈیزائن میں شامل کیا: شرمیلا بھوشن کی ٹیم نے سیکس ورکرز کے خیالات و آراء جن سے ہم گھرے ہوئے ہیں، کا چھ زبانوں (بنگلہ، ہندی، نیپالی، تامل، سنہالا اور اردو) میں ترجمہ کیا۔ CREA کے ایک اور اتحادی، یش چندر نے مقامات کے ڈیزائن کے طریقِ کار میں پائیداری کو شامل کیا، اور ہر ممکن موقع پر پلاسٹک اور مصنوعی مواد کے بدلے قدرتی کپڑے اور مواد کا انتخاب کیا۔ آپ کا شکریہ، پرعزم فیمینسٹس!

رکزی اجلاس

مرکزی اجلاس کیا ہے؟ کسی سربراہی اجلاس (یا کانفرنس یا اسمبلی) میں مرکزی اجلاس سے مراد وہ اجلاس ہے جس میں تمام شرکاء موجود ہوتے ہیں۔ موضوعات وسیع اور کثیر الجہات ہوتے ہیں، اور مقصد تمام حاضرین کے لیے اجلاس کو بامعنی اور دلچسپ بنانا ہوتا ہے۔

29 مئی: صبح کا مرکزی اجلاس (صبح 11.30 بجے تا دوپہر 1.00 بجے)

افتتاحی رقص پروگرام

جاگریتی مہیلا مہا سنگھ (جے ایم ایم ایس)، نیپال کے ممبران کے ذریعے۔ JMMS نیپال میں خواتین سیکس ورکروں کا ایک قومی نیٹ ورک ہے، جس کی تشکیل ۲۰۰٦ میں ہوئی تھی۔ JMMS سیکس ورکرز کے حقوق، پیشہ ورانہ حفاظت، تشدد، ایچ آئی وی - ایڈز (HIV-AIDS) کی روک تھام، اور جنسی اور تولیدی صحت کے حقوق کے مسائل کو مرکز اہتمام بناتی ہے۔

استقبالیہ خطاب

گیتانجلی مشرا، CREA- (گلوبل) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر، چوٹی اجلاس میں شرکاء کا خیر مقدم کریں گی۔

یہ چوٹی اجلاس کیوں؟

بنگلہ دیش، نیپال، پاکستان اور سری لنکا سے چار نمائندے اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے کہ جنوبی ایشیا کا یہ اجلاس سیکس ورکرز اور اتحادیوں دونوں کے لیے کیوں اہم اور بروقت ہے۔

جویا سکدر، بنگلہ دیش

ٹرانس جینڈر اور متنوع الاصناف کمیونٹیز کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنے والی تنظیم سومپورنا (Sompurna) کی بانی اور صدر، اور بنگلہ دیش کے سیکس ورکرز نیٹ ورک کی سابق صدر ہیں۔

شووا ڈنگول، نیپال

2007 میں، ان کی قیادت میں، خواتین سیکس ورکروں نے ناری چیتنا سماج قائم کیا، جسے SWAN (سوسائٹی فار ویمن اویئرنس نیپال) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جو ملک کی پہلی خاتون سیکس ورکر کی زیر قیادت ایک رجسٹرڈ تنظیم ہے۔

شہزادی پیرزادو، پاکستان

شہزادی کمیونٹی ڈویلپمنٹ تنظیموں، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور حکومت کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے، تاکہ پسماندہ گروہوں کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کرنے اور انہیں صحت کی بنیادی خدمات تک رسائی میں مدد ملے۔

اندرانی کسومالاتھا، سری لنکا

پراجا دیریا پداناما (Praja Diriya Padanama) کی ایک فعال رکن ہیں، جو ایک کمیونٹی پر مبنی تنظیم ہے اور غیر شہری علاقوں میں سیکس ورکرز اور LGBT کمیونٹی کے ساتھ کام کرتی ہے۔

<u>سیکس ورکروں کی گفتگو</u>

اس منتخب اوپن مائک سیشن میں، بنگلہ دیش، بھارت، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے سیکس ورکرز مزاحمت اور مشکلات سے ابھرنے کی قوت سے متعلق اپنی کہانیاں شیئر کریں گے۔

نظامت:

نازنی، بھارت

خواتین کے ذریعے چلائے جانے والے ہندوستان کے واحد اخلاقی اور آزاد دیہی نیوز برانڈ خبر لہریہ سے وابستہ سینئر رپورٹر۔

مقررین:

بشاکھا لسکر، بھارت

مغربی بنگال میں مقیم سیکس ورکروں کی جماعت دربار مہیلا سمانوایا کمیٹی کی سکریٹری۔

عصمت آرا، بنگلہ دیش

2009 میں پراش ناری یونین سنگھ، رنگپور کے نام سے ایک کمیونٹی پر بنی تنظیم قائم کی اور سیکس ورکر اور خواتین کے حقوق کی تحریکوں کے ساتھ قریب سے جڑ گئیں۔

کرن دیشمکھ، بھارت

ویشیا انائے مکتی پریشد (VAMP) کی رکن، جو کہ سیکس ورکرز کی ایک جماعت ہے۔

لکشمی رانا بھٹ، نیپال

جاگریتی مہیلا مہا سنگھ (جے ایم ایس) کی سابق قومی ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور گندکی میں سیکس ورکروں کے صوبائی نیٹ ورک گوریٹو نیپال کی بانی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں۔

لیلی اختر، بنگلہ دیش

بنگلہ دیش کے سیکس ورکر نیٹ ورک کی صدر اور شانیرور موہیلا سنگستھا (SHOW)، مانک گنج، بنگلہ دیش کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں۔

سلطانہ بیگم، بھارت

بھارت کے صوبہ راجستھان کے اجمیر میں سیکس ورکرز کی کمیونٹی پر بنی تنظیم سرو ودیا سمیتی کی سکریٹری۔

ساکونی مایادونے، سری لنکا

ٹرانس سیکس ورکروں کی تنظیم، ٹرانس ایکولٹی ٹرسٹ (Trams Equality Trust)، سری لنکا کی بانی اور ڈائریکٹر۔

تلسی گندھاری، نیپال

جاگریتی مہیلا مہا سنگھ (جے ایم ایم ایس) کی چیئر پرسن؛ اور اپنی کمیونٹی میں خواتین کو بااختیار بنانے اور ان کی حمایت کے لیے وقف تنظیم ایکلرت مہیلا سنگھ کی بانی۔

ایس، پاکستان

غازی سوشل ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ساتھ وابستہ کمیونٹی ممبر۔

ایف، پاکستان

ایکٹو ہیلتھ آرگنائزیشن کے ساتھ وابستہ کمیونٹی ممبر۔

سی، سری لنکا

خواتین سیکس ورکروں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم ابھیمانی ویمنز کلیکٹو کی چیئر پرسن۔

<u>دعوتِ عمل (کال ٹو ایکشن): سنیتا کجور، بھارت اور سواسا (SWASA)</u>

سنیتا اور SWASA کی ایک سیکس ورکر ممبر اس بات کا ایک مختصر جائزہ پیش کریں گی کہ جنوبی ایشیا سے تعلق رکھنے والے سیکس ورکروں اور اتحادیوں کی عالمی ایڈوکیسی کے فوروموں میں شرکت اور/یا رکاوٹوں سے مقابلہ کرنے کے طریقہ کار کے ساتھ کام کرنا کیوں ضروری ہے۔ مزید برآں، مقامی افراد عالمی ایڈوکیسی کے ایجنڈے میں کس طرح اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

سنیتا کجور، CREA کی ایڈوکیسی ایڈوائزر ہیں، جنہوں نے جنوبی ایشیا، مشرقی افریقہ، وسطی ایشیا اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں سیکس ورکرز کے حقوق کے مسائل پر کام کیا ہے۔

29 مئی: شام کا مرکزی اجلاس (شام 6.00 تا 7.30 بجے)

بالی ووڈ میں سیکس ورک: شوہنی گھوش کی ایک باتصویر گفتگو

معروف اسکرپٹ رائٹر جاوید اختر نے بمبئی سنیما کو ہندوستان کا سب سے قریبی پڑوسی قرار دیا ہے، جس کی "اپنی روایات، اپنی علامتیں، اپنے تاثرات، اپنی زبان" ہے جسے وہ تمام لوگ سمجھتے ہیں جو اس سے واقف ہیں۔ یہ پیشکش بمبئی سنیما کی طوائفوں اور سیکس ورک کی متحرک دنیا میں ایک سیر ہے۔

شوہنی گھوش اے جے کے ماس کمیونیکیشن ریسرچ سینٹر (MCRC) میں سجاد ظہیر پروفیسر ہیں اور جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی، نئی دہلی میں پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سنٹر کی ڈائریکٹر ہیں۔ وہ ٹیلس آف دی نائٹ فیئرز (2002) کی ڈائریکٹر ہیں، جو کولکاتا میں سیکس ورکرز کے حقوق کی تحریک کے بارے میں ایک دستاویزی فلم ہے۔

30 مئی: صبح کا مرکزی اجلاس (صبح 11.30 بجے تا دوپہر 1.00 بجے)

ڈانس پرفارمنس: کومل گندھار، دربار، سوناگاچی، بھارت

دربار مہیلا سمانوایا کمیٹی کا ثقافتی دھڑا، کومل گندھار لسانی، مذہبی اور علاقائی رکاوٹوں کو پار کر کے خیالات کے تبادلے کو آسان بنانے، تمام خطوں اور ممالک میں سیکس ورکرز کی مشترکہ شناخت قائم کرنے اور ایڈووکیسی کے پیغامات کو عام کرنے کے حوالے سے ایک منفرد پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔

سیکس ورک کی تصویر کشی: سیبنا گڈی ہوک، بھارت، کے ساتھ اینتا کھیمکا، بھارت، کی بات چیت

اینتا کھیمکا نے 1996 میں تصویر کشی شروع کی۔ انہوں نے سماجی طور پر پسماندہ اور خارج شدہ گروہوں اور کمیونٹیز جیسے لاوارث بیواؤں، ذہنی معذوری، نشے کی لت، ایچ آئی وی اور ایڈز کے شکار افراد، سیاسی اقلیتوں، اور جنسی اور صنفی اقلیتوں کی زندگیوں کو قریب سے دیکھا ہے۔ ان کے کام کی وسیع پیمانے پر نمائش کی گئی ہے۔

سیبنہ گڈی ہوک، انور جمال قدوائی ماس کمیونیکیشن ریسرچ سنٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں ویڈیو اور ٹی وی پروڈکشن کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ گڈی ہوک ایک آزاد دستاویزی فلم ساز اور کیمرہ پرسن رہی ہیں، اور وہ فوٹو مؤرخ اور کیوریٹر بھی ہیں۔

دعوتِ عمل (کال ٹو ایکشن): سیکس ورکر اینڈ الائیز ساؤتھ ایشیا (SWASA)

علاقائی پلیٹ فارم سیکس ورکرز اینڈ الائیز ساؤتھ ایشیا (SWASA) کی دو اراکین خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر اقوام متحدہ کی موجودہ خصوصی نمائندے کی طرف سے سیکس ورکرز کے حقوق کی مخالفت، اس کی وجوہات اور نتائج کے بارے میں بات کریں گی۔ وہ سیکس ورک سے متعلق خصوصی نمائندے کے نقصان دہ بیانیے کی تردید کے لیے اجتماعی ایڈووکیسی سے متعلق مختصراً اپنے تجربات ساجھا کریں گی، اور جون 2024 میں انسانی حقوق کونسل کے آئندہ اجلاس کی تیاری کے ضمن میں سربراہی اجلاس میں اتحادیوں اور سیکس ورکرز سے یکجہتی اور کارروائی کی درخواست کریں گی۔

سیکس ورکرز اینڈ الائیز ساؤتھ ایشیا (SWASA) بنگلہ دیش، بھارت، نیپال اور سری لنکا میں سیکس ورکرز، معاون کارکنوں اور تنظیموں کے درمیان ایک مشترکہ کوشش ہے۔ یہ پہل LGBTQI ، حقوقِ نسواں کی تحریکوں اور پسماندہ لوگوں کی دیگر جدوجہد کے خطوط پر پر کام کرتی ہے اور خطے میں سیکس ورکرز کے حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ مبذول کراتی ہے۔

<u>30 مئی: شام کا مرکزی اجلاس (شام 4.30 بجے تا 7.30 بجے)</u>

فلم کی نمائش: *زندگی تماشا* (سرکس آف لائف)، از سرمد کھوسٹ، پاکستان

اس کے بعد، شوہنی گھوش، بھارت کی سرمد کھوسٹ کے ساتھ بات چیت

سرمد سلطان کھوسٹ ایک ہدایت کار، اداکار، پروڈیوسر اور اسکرین رائٹر ہیں۔ زندگی تماشا (2019) کو اکیڈمی ایوارڈز میں بہترین بین الاقوامی فلم کے لیے پاکستان کی انٹری کے طور پر منتخب کیا گیا۔ کھوسٹ فلم اور دیگر مضامین بھی پڑھاتے ہیں۔

31 مئی: صبح کا مرکزی اجلاس (صبح 11.30 بجے تا دوپہر 1.00 بجے)

تھیٹر پرفارمنس از پرجا دیریا پدانامہ، سری لنکا

پرجا دیریا سری لنکا کے تنازعے کی بنیادی نسلی مذہبی حدبندیوں سے آگے بڑھ کر پسماندہ کمیونٹیز بشمول خواتین سیکس ورکروں کے درمیان امن اور بقائے باہمی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

1. اشتراک کا سفر: سیکس ورکرز اور اتحادیوں کے ساتھ سوال و جواب

سیکس ورکر ایکٹیوسٹز اور اتحادیوں کے ساتھ فیمینسٹ اشتراک، اس کی عملی نوعیت اور اس سے متعلق تحریکی سرگرمیوں میں درپیش چیلینجز پر ان کے خیالات کے بارے میں ایک تفاعلی گفتگو۔

نظامت:

گیتانجلی مشرا

گفتگو کے مشارکین:

آوا، نیپال

آوا سیکس ورکروں کی زیر قیادت تنظیم سنگارشا مہیلا سموہا، بھکتاپور کی چیئرپرسن اور نیشنل نیٹ ورک آف فیمیل سیکس ورکرز (JMMS) کی کوآرڈینیٹر ہیں۔

بشاکھا دتا، بھارت

فلم ساز، کارکن اور سابق صحافی، اور صنف، جنسیت اور خواتین کے حقوق کے شعبے میں کام کرنے والی ایک غیر منافع بخش تنظیم پوائنٹ آف ویو، ممبئی کی شریک بانی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔

محبوبہ اختر محمود، بنگلہ دیش

بنگلہ دیش میں خواتین کی ایک سرکردہ کارکن تنظیم ناری پوکھو کی بانی رکن۔

نور فرقان، پاکستان

2019 میں کالج میں رہتے ہوئے، عورت مارچ کا اہتمام کیا۔ یہ ایک فیمینسٹ تنظیم ہے جس کی شاخیں پورے پاکستان میں پھیلی ہیں۔ نور کم آمدنی والی کاروباری خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرنے والی تنظیم CIRCLE Women میں کام کرتی ہیں۔

پوتول سنگھ، بھارت

سیکس ورکروں کی قیادت والی کمیونیٹی پر مبنی (CBO) تنظیم دربار مہیلا سمانوایا کمیٹی کی رکن اور آل انڈیا نیٹ ورک آف سیکس ورکرز (AINSW) کی کور کمیٹی کی ممبر ہیں۔

روشن ڈی سلوا، سری لنکا

DAST کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں؛ ابھیمانی ویمنز کلیکٹو اور ٹرانس ایکویلیٹی ٹرسٹ (TET) دونوں کی تشکیل میں مدد کی۔ سری لنکا میں تین جماعتوں امبریلا نیٹ ورک (خواتین سیکس ورکرز کے ساتھ)، ایچ آئی وی/ٹی بی سی ایس او نیٹ ورک اور کیئر کنسورشیم (ایل جی بی ٹی کمیونٹی کے ساتھ) کا قیام ان کی رہین منت ہے۔

فیمینسٹ اشتراک: اصول اور طریقِ کار

مقرر: سریلاتھا باٹلی والا، بھارت

2008 سے 2022 کے دوران CREA اور سیکس ورکروں کے درمیان اشتراک کی کیس اسٹڈی پر مبنی، سریلاتھا نے *فیمینسٹ اشتراک- اصول اور طریقِ کار* کے عنوان سے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ ویڈیو ریکارڈنگ کے ذریعے، وہ اس موضوع پر لکھنے، کیس اسٹڈیز کو دستاویزی بنانے کے عمل، فیمینسٹ اتحاد کی تشکیل و تعمیر، اس کو قائم و دائم رکھنے، اور تناؤ اور چیلنجوں سے نمٹنے کے بارے میں اپنے تجربات، جذبات اور خیالات ساجھا کریں گی۔

سریلا تھابٹلی والا حقوق نسواں کی کارکن، اسکالر اور ٹرینر ہیں اور فی الحال CREA میں علم کی تعمیر سے متعلق سینئر مشیر ہیں۔ ان کا کام عمل سے علم کی تعمیر پر مرکوز ہے۔

<u>کتاب فیمینسٹ اشتراک - اصول اور طریق کار کا اجراء</u>

سیکس ورکر کارکنان اس اجلاس میں کتاب کا باقاعدہ اجراء کریں گی۔

<u>31 مئی: شام کا مرکزی اجلاس (شام 6.00 تا 7.30 بجے)</u>

<u>سیکس ورکر کے زیر قیادت پرفارمنس، انتخاب و پیشکش از شلپی تھیٹر</u>

شلپی تھیٹر فنکاروں کا تعارف کرائے گا اور اگلے تین دنوں کے دوران ان کی شراکتی ورکشاپ کی مختصر جھلکیاں شیئر کرے گا۔

شلپی تھیٹر گروپ 2006 میں نیپال میں سماجی و سیاسی تبدیلی میں حصہ لینے کے وژن کے ساتھ قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے مقامی کمیونٹیوں میں جا کر پرفارم کیا ہے، مقامی تھیٹر گروپس تیار کیے ہیں اور مختلف تھیٹر پروگراموں کا انعقاد کیا ہے۔

<u>نتیجۂ عمل (ایکشن آؤٹ کم) - پوجا بدریناتھ، سیکسول رائٹ انیشیٹیو اور SWASA</u>

پوجا اور SWASA کی دو ممبران ایڈوکیسی ورکشاپ اور SWASA ویلیج سے حاصل شدہ بصیرتیں، اور سیکس ورکروں اور اتحادیوں کے پیغامات جو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے جون کے اجلاس میں پیش کئے جانے والے مسودہ بیان کی تیاری میں استعمال کئے جائیں گے، ساجھا کریں گی۔ (اگر وہ چاہیں تو) شرکاء کی تعداد اور شرکاء کو وابستہ رکھنے کے لئے ممکنہ دوبارہ رابطے کی تعداد پیش کر سکتی ہیں۔

پوجا انسانی حقوق کونسل میں سیکسول رائٹس انیشیٹو کی سینئر ایڈووکیسی ایڈوائزر ہیں۔

سیکسول رائٹس انیشیٹو کینیڈا، بھارت، مصر، ارجنٹینا میں مقیم قومی اور علاقائی تنظیموں کا ایک متحدہ پلیٹ فارم ہے جو اقوام متحدہ میں جنسیت سے متعلق انسانی حقوق کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرتا ہے۔

سیکس ورکرز اینڈ الائیز ساؤتھ ایشیا (SWASA) بنگلہ دیش، بھارت، نیپال اور سری لنکا میں سیک ورکروں اور معاون کارکنوں اور تنظیموں کے درمیان ایک مشترکہ کوشش ہے۔ یہ پہل LGBTQI اور خواتین کے حقوق کی تحریکوں اور پسماندہ لوگوں کی دیگر جدوجہد کی خطوط رکام کرتی ہے اور خطے میں سیکس ورکروں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ مبذول کراتی ہے۔

اختتامی کلمات از CREA

ورکشاپ

ورکشاپ کیا ہے؟ آسان ترین لفظوں میں ورکشاپ لوگوں کے ایک گروپ کی ایسی میٹنگ ہے جس میں کسی مسئلے یا موضوع کا قریب سے جائزہ لیا جائے اور عمل کے راستوں کی نشاندہی کی جائے۔ گول میز کے برعکس، ورکشاپ کا امتیاز گہرائی سے سیکھنا ہے جو زیر بحث مسائل سے نمٹنے کے لیے ٹھوس و عملی طریقے تیار کرنے میں مدد کرتا ہے۔

چوٹی اجلاس میں، تین منتخب ورکشاپز ایک مخصوص تھیم پر گہرائی سے سیکھنے اور نتیجہ خیز گفتگو کے مواقع فراہم کریں گے۔ تینوں ورکشاپ ایک ساتھ چلیں گی، اور ان کا انعقاد پہلے اور تیسرے دن کیا جائے گا، تاکہ شرکاء اپنی دلچسپی کے مطابق دو ورکشاپوں میں شرکت کر سکیں۔

<u>ہم راہی کے طریقِ کار (Accompaniment Practices): سیکس ورکرز اور ان کے اتحادی</u>

یہ کس بارے میں ہے: سیکس ورکروں کے حقوق کی تحریکوں اور ان کے اتحادیوں کے درمیان قریبی تعلقات نے ایک حد تک ہم راہی کے طریقوں کو جنم دیا ہے (یہ اصطلاح اس عملی رہنمائی اور مدد کے لیے استعمال ہوتی ہے جو تنظیم کسی اتحادی کو فراہم کرتی ہے)۔ اکثر ان طریقوں پر زوردار بحث ہوتی ہے، جس سے ارادتاً مزید ایسے طریقوں کی تشکیل میں مدد ملتی ہے جو طاقت اور وسائل کے عدم توازن کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ یہ شرکتی ورکشاپ علاقے کے شرکاء کے علم اور تجربات کو بروئے کار لائے گا اور اس سے بھی زیادہ بامعنی ہم راہی کے طریقوں کے اظہار اور تشکیل کے مواقع پیدا کرے گا۔

کیا توقع کریں: سیکس ورکروں کے تجربات پر مبنی ہمراہی کے گوناگوں طریق کار سامنے لانے کے لیے ورکشاپ کا آغاز بصری نقشہ کشی کے ساتھ ہوگا۔ اس کے بعد مثبت اور منفی دونوں طرح کے تجربات کو سامنے لانے کے لیے چھوٹے چھوٹے گروپ مباحثے کیے جائیں گے۔ رول پلے اور دیگر تخلیقی ٹولز کا بھی استعمال کیا جائے گا۔ اس کے بعد ایک منضبط پروسیس کے تحت مثبت طریق کار کی تشکیل کے لیے بنیادی اصول اور طرز عمل وضع کئے جائیں گے۔

نظامت: سالیڈیرٹی فاؤنڈیشن، بھارت۔ یہ تنظیم ادارہ جاتی مضبوطی، قیادت کی تعمیر، معاش اور فلاح و بہبود کے اقدامات کے ذریعے سیکس ورکروں، اور صنفی اور جنسی اقلیتوں کی مدد کرتی ہے۔ (https://www.solidarityfoundation.in/)

مقام: بنیان ہال

محفوظ رہنا: انٹرنیٹ کی دنیا میں سیکس ورکرز کے حقوق اور تحفظ

یہ کس بارے میں ہے: ٹیکنالوجی کس حد تک بے نظیر سماجی، سیاسی، قانونی اور حفاظتی رکاوٹوں کے باوجود سیکس ورکروں کی ضروریات کو پورا کرتی ہے، اس بارے میں، ، خاص طور پر جنوبی ایشیا کے حالات میں، ناکافی سمجھ ہے۔ سیکس ورکروں اور اتحادیوں کے ساتھ یہ باہمی اکتساب کا ورکشاپ سیکس ورکروں کی زندگیوں میں ٹیکنالوجی کے اثر کا جائزہ لے گا اور اس بات کی تحقیق کرے گا ٹیکنالوجی کو ان کی ضروریات کے مطابق کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

کیا توقع کریں: ورکشاپ کا آغاز باہم مسئلہ کی حدبندی سے ہوگا جس میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ سیکس ورکر ڈیجیٹل دنیا کے ساتھ کس طرح تعامل کرتے ہیں، ان کے لیے اس کی افادیت کیا ہے اور انہیں کیا چیلنجز درپیش ہیں۔

ڈیجیٹل حقوق اور قانونی/ریگولیٹری فریم ورک پر ایک مختصر بحث کے بعد، ناظم جلسہ کی طرف سے ڈیجیٹل سیکورٹی کے لیے حکمت عملیوں کے بارے میں بتایا جائے گا۔ ورکشاپ کا اختتام منشور لکھنے کی مشق کے ساتھ ہوگا، جس میں سیکس ورکر اجتماعی طور پر انٹرنیٹ پر ایک مثالی پلیٹ فارم/اسپیس جو ان کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرتا ہو، کیسا ہو سکتا ہے، کے بارے میں اپنے تصورات پیش کریں گی۔

نظامت: ڈیجیٹل فیوچر لیب، بھارت، ایک کثیر الشعبہ تحقیقی نیٹ ورک جو عالمی جنوب میں ٹیکنالوجی اور معاشرے کے درمیان پیچیدہ تعاملات کا جائزہ لیتا ہے۔ ثبوت پر مبنی تحقیق، شراکتی دور اندیشی، اور عوامی مشغولیت کے ذریعے،

وہ مساوی، محفوظ اور خیال رکھنے والے مستقبل کی طرف راہوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ (/https://digitalfutureslab.in)

مقام: شیواپوری ہال

<u>اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل UNHRC میں نقصان دہ خیالات کی تردید: ایک عملی ٹول</u>

یہ کس بارے میں ہے: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کا 56 واں اجلاس 18 جون سے 12 جولائی 2024 تک منعقد ہوگا۔ خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر خصوصی نمائندہ، ریم السلم، اس سیشن میں ''طوائفیت اور خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد" کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کریں گی۔ ان کے سابقہ بیانات، سوشل میڈیا بیانات، رپورٹ تیار کرنے کے لیے بلائے گئے علاقائی مشاورتی اجلاسوں میں معلومات اور "تبادلہ خیال" کی بنیاد پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی رپورٹ سیکس ورک مخالف ہے۔

یہ ورکشاپ اس کا استعمال مختلف سطحوں پر بیانیے کی تردید کے لیے حکمت عملیوں پر بحث کرنے کے لیے کرے گا، جس میں دیگر خصوصی طریقہ کار کی دلچسپیوں سے فائدہ اٹھانا بھی شامل ہے۔ خاص طور پر، ورکشاپ میں اس بات پر روشنی ڈالی جائے گی کہ انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں کیسے ایک بیان کا مسودہ تیار کیا جا سکتا ہے اور کس طرح اس محدود جگہ کا استعمال اہم خدشات اور اس بیان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے کیا جائے۔

کیا توقع کریں: شرکاء خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد پر اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ کے ساتھ انگیجمنٹ: ان کی رپورٹ، اس کے اثرات، قومی سطح پر ممکنہ نقصانات، اور ان کی ایڈووکسی کا اجتماعی طور پر مقابلہ اور مزاحمت کیسے کریں، پر تفصیلی بات چیت کر سکیں گے۔ ورکشاپ کا مقصد اہم پیغامات کے ساتھ ایک مسودہ کا خاکہ تیار کرنا ہے جس کا استعمال UNHRC سیشن کے دوران اور اس کے بعد بھی ایڈوکیسی کے لیے کیا جا سکے۔

نظامت: سیکسول رائٹس انیشیٹو، کناڈا، بھارت، مصر، ارجنٹائن میں قومی اور علاقائی تنظیموں کا ایک متحدہ پلیٹ فارم جو اقوام متحدہ میں جنسیت سے متعلق انسانی حقوق کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرتا ہے۔ (https://www.sexualrightsinitiative.org/)

مقام: کیلاش ہال

گول میزیں

گول میز کیا ہے؟ گول میز ایک مخصوص تھیم پر کسی گروپ کے ساتھ ایک آسان شدہ گفتگو ہے۔ جس کا انعقاد عام طور پر، ایک 'گول میز' کے گرد کیا جاتا ہے، جس میں مراتب کی درجہ بندی نہیں ہوتی ہے ۔ رینیو گول میز اجلاسات کے موضوعات سیکس ورکر اور خطے میں اتحادیوں کے ساتھ وسیع مباحثے سے ابھرے ہیں۔ گفتگو میں تصوراتی اور تجرباتی علم اور معلومات شامل ہوں گی، جو تمام شرکاء کو ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع فراہم کرے گی۔ منتخب شرکاء گفتگو شروع کرنے میں مدد کریں گے۔

<u>گول میز 1: غیر رسمی کام کی وسیع سے وسیع تر دنیا</u>

غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والی خواتین متعدد ''غیر متعین'' ورکر شناختوں جیسے گارمنٹ ورکرز، کنسٹرکشن ورکرز، فیکٹری ورکرز، سیکس ورکرز، وغیرہ میں بٹی ہوئی ہیں۔ لیکن غیر رسمی شعبے میں جنسی لین دین (Transactional Sex) سے جڑی ایسی بھی خواتین ہیں جو خود کو سیکس ورکر کے طور پر شناخت نہیں کرتی ہیں۔ ایک سیشن میں یہ ابہام بھی زیر بحث آئے گا، جو کہ سیکس ورکر کے بارے میں دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرتا ہے ۔ اس سے سیکس ورک کو ایک وسیع غیر رسمی معیشت کے حصے کے طور پر اور خواتین کے لیے روزی روٹی کے متعدد اختیارات میں سے ایک کے طور پر پیش کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

مقام: کیلاش ہال

سہولت کار:

اشیلا ڈانڈینیا، سری لنکا

سابق فیکٹری ورکر جس نے سری لنکا میں اوپر سے نیچے درجہ وار اور مردوں کی اکثریت والی ٹریڈ یونین تحریکوں کے متبادل کے طور پر خواتین کی زیر قیادت 'اسٹینڈ اپ' لیبر تحریک کی بنیاد رکھی۔

مقررین:

میرا راگھویندر، بھارت

وومنز انیشیٹوز (WINS) کی بانی، جو آندھرا پردیش اور تلنگانہ، بھارت میں سیکس ورکروں کی زیر قیادت کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے نیٹ ورک، می اینڈ مائی ورلڈ کو (Me and My World) کی مدد کرتی ہے۔

کے. رتنا کماری، بھارت

دھرانی کی صدر، آندھرا پردیش میں سیکس ورکروں کی زیر قیادت کمیونٹی پر مبنی تنظیم، می اینڈ مائی ورلڈ نیٹ ورک کا حصہ اور نیشنل نیٹ ورک آف سیکس ورکرز (NNSW) کی رکن ہیں۔

.بملا ملا ٹھاکوری، نیپال

سیکس ورکر کارکن، مہیلا سہیوگی سموہ کی بانی، اور جاگریتی مہیلا مہا سنگھ کی سابق صدر، جو کہ 33 سیکس ورکروں کی زیر قیادت تنظیموں کی ایک چھتری تنظیم ہے۔

.بیتا برال، نیپال

کام کے حق کے لیے کوشاں حقوق نسواں تنظیم ترنگینی میں کوآرڈینیٹر ہیں، اور نیپال میں سیکس ورکروں کے ساتھ مضبوط اتحاد رکھتی ہیں۔

چمیلا تھشاری، سری لنکا

دابندو کلیکٹو کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں، جو سری لنکا میں خواتین مزدوروں کے درمیان اجتماعیت سازی کے ذریعے فری ٹریڈ زون (FTZ) میں خواتین مزدوروں کے حقوق کے فروغ کے لیے کام کرتی ہے۔

سر یجانا پن، نیپال

نیپال میں ویمین فورم فار ویمین ان نیپال (WOFOWON) کی بانی ہیں، جو کہ نیپال میں تفریحی شعبے میں کام کرنے والی خواتین کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنے والی پہلی این جی او (غیر حکومتی تنظیم) ہے۔

گول میز 2: حقوق چاہیئے نا کہ بازآبادکاری

بالغ، رضاکارانہ اور رضامندی سے سیکس ورک کرنے والی خواتین پر اکثر 'متاثرین' یا 'مجرم' کا لیبل لگایا جاتا ہے اور انہیں معمول کے مطابق حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پولیس کے ذریعہ چھاپہ مار کر حراستی گھروں میں بھیج دیا جاتا ہے، یہ 'بازآبادکاری' ان پر زبردستی کی جاتی ہے۔ کچھ ممالک میں، گرچہ سیکس ورکروں کو مجرم قرار نہیں دیا جاتا ہے، مگر ان کے کام کے کچھ پہلو (جیسے ترغیب دینا، کوٹھا چلانا اور/یا سیکس ورک کے لیے جگہیں کرایہ پر لینا) قابل سزا جرم ہیں ۔ اس سیشن کی میز پر ایسے ہی مسائل زیر بحث آئیں گے اور ساتھ ہی ان مسائل سے نمٹنے کے لیے سیکس ورکروں اور اتحادیوں کی طرف سے استعمال ہونے والی حکمت عملیوں پر بات ہوگی۔

مقام: کستھ منڈپ ہال

سہولت کار:

فاروق فیصل، بنگلہ دیش

قانونی امداد اور انسانی حقوق کی تنظیم آئین او سلیش کیندرا (ASK) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں۔ AKS بنگلہ دیش میں خواتین کے حقوق اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے اتحاد شونگوٹھی کی ایگزیکٹو کمیٹی کی ممبر تنظیم ہے۔

مقررین:

اندرانی کسومالاتھا، سری لنکا

فریدہ پروین، بنگلہ دیش

سیکس ورکرز نیٹ ورک آف بنگلہ دیش (SWNOB) کی رکن ہیں، جس نے بنگلہ دیش کے فرید پور اور راجباری میں کوٹھوں سے سیکس ورکروں کی جبری بے دخلی کے خلاف احتجاج کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

گیتا دیوی پوڈیل، نیپال

جاگریتی مہیلا مہا سنگھ (جے ایم ایم ایس) کی جوائنٹ سکریٹری ہیں، جوکہ ایک سیکس ورکر کے زیرقیادت قومی نیٹ ورک ہے، جس میں 25 اضلاع میں 33 کمیونٹی پر مبنی خواتین سیکس ورکر کی قیادت والی تنظیمیں شامل ہیں۔ نیز وہ جے ایم ایم ایس کی فرعی تنظیم مہیلا ششکتیکرن کی سکریٹری ہیں۔

سی، سری لنکا

روشن ڈی سلوا، سری لنکا

کرن دیشمکھ، انڈیا

<u>گول میز 3: نئے مواقع، نئے انداز: آن لائن دنیا میں سیکس ورک</u>

سیکس ورک جیسے غیر یقینی، اور مجرمانہ قرار دئے گئے کام میں مصروف افراد ٹیکنالوجی (موبائل فون) اور آن لائن اسپیسز (سوشل میڈیا) کا فائدہ کیسے اٹھاتے ہیں؟ ترغیب (سالیسیٹیشن) کی روایتی شکلیں تبدیل ہو رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سیکس ورکر خود اپنی شناخت کی - بطور خدمت فراہم کرنے والے، مواد تخلیق کرنے والے اور کاروباری افراد - نئی تعریف پیش کر رہے ہیں۔ یہ بدلتے انداز نہ صرف سیکس ورکروں کی زندگیوں اور فلاح و بہبود کے لیے مضمرات رکھتے ہیں بلکہ سیکس ورکروں کے کام میں مداخلت کے تصور اور نفاذ کے طریقہ کار پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

مقام: نالندہ ہال

سہولت کار:

بشاکھا دتا، بھارت

فلم ساز، کارکن اور سابق صحافی، نیز پوائنٹ آف ویو، بھارت کی شریک بانی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔

مقررین:

نبدیتا سرکار، بنگلہ دیش

BRAC جیمز پی گرانٹ سکول آف پبلک ہیلتھ، BRAC یونیورسٹی، بنگلہ دیش میں اسسٹنٹ ریسرچ کوآرڈینیٹر، جنہوں نے خواتین سیکس ورکروں کے ساتھ BRAC کی زیر قیادت تحقیق میں حصہ لیا ہے۔

کسم، بھارت

آزاد تتلیاں کلیکٹیو کی قائد، جو سیکس ورکروں اور ان کے بچوں کے سماجی استحقاق کے حقوق کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ اس سے قبل وہ آل انڈیا نیٹ ورک آف سیکس ورکرز سے وابستہ تھیں اور نیٹ ورک کی صدرہ رہ چکی ہیں۔

ونامالی کوشلیا گلپتی، سری لنکا

شناخت، شمولیت اور صنف کے مسائل پر کام کرنے والی تنظیم ویمین اینڈ میڈیا کلیکٹیو کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اس سے قبل تحریک برائے بین نسلی انصاف اور مساوات (MIRJE) کے ساتھ کام کر چکی ہیں۔

نوپور آفرین، بنگلہ دیش

سڑک اور گھر سے کام کرنے والی سیکس ورکر ہیں، اور بنگلہ دیش کے سیکس ورکرز نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ شونو ناری یونین شونگو، ڈھاکہ، بنگلہ دیش کی رکن ہیں۔

مشاری ویرابنگسا، سری لنکا

کوئیر فیمنسٹ، فی الحال ڈیلیٹ نتھینگ کے پروگراموں کی شریک لیڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔

<u>گول میز 4: قانون اور سماجی تحریکیں: ان سے کیسے مدد لیں</u>

تفصیل: ہندوستان اور بنگلہ دیش کے وکلاء، این جی او کے اراکین اور سیکس ورکر ایکٹیوسٹس، قانونی اور پالیسی ایڈوکیسی اور مختلف سیاق و سباق میں سیکس ورکروں کے حقوق پر اس کے اثرات کے بارے میں اپنے تجربات ساجھا کریں گے۔ شرکاء کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اپنی ایڈوکیسی اور تحریک کی تعمیر میں قانون کی مرکزیت پر سوالات کریں اور جنوبی ایشیا کے متنوع تجربات سے سیکھیں۔ یہ مذاکرہ اس بات پر بحث کا موقعہ بھی فراہم کرے گا کہ کیا اور کس طرح سیکس ورکروں نے عدالتی کمرے کے باہر قانونی چارہ جوئی یا حقوق کے لیے ایڈوکیسی کی ہے۔

مقام: بنیان ہال

سہولت کار:

ترپتی ٹنڈن، بھارت

نئی دہلی میں مقیم ایک وکیل اور لائرز کلیکٹو کی ڈپٹی ڈائریکٹر، جو کہ ہندوستان میں انسانی حقوق کی قدیم ترین تنظیموں میں سے ایک ہے۔

مقررین:

راما دیبناتھ، بھارت

بشیرہاٹ دربار سمیتی میں ہدف بند مداخلت پروگرام کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ہیں؛ نیز دربار مہیلا سمانوایا کمیٹی کی صدر کے طور پر خدمات انجام دے چکی ہیں۔

سپرا گوسوامی، بنگلہ دیش

وکیل کے طور پر بنگلہ دیش لیگل ایڈ اینڈ سروسز ٹرسٹ (BLAST) کے فرید پور یونٹ کے ساتھ خدمات انجام دے ری ہیں۔

جویا سکدر، بنگلہ دیش

رچنا مدرا بوئینا، بھارت

ٹرانسجینڈر مسائل کے لیے ہندوستان کے پہلے یوٹیوب چینل ٹرانس ویژن کی خالق، ، نیز تلنگانہ ہجڑا انٹر سیکس ٹرانسجینڈر سمیتی کی بانی رکن ہیں۔ فی الحال ٹرانس جینڈر کلینک میں بطور ٹرانس ہیلتھ ماہر کے طور پر خدمات دے رہی ہیں۔

بھارتی ڈے، بھارت

جنوبی ایشیا میں سیکس ورکر کی زیر قیادت سب سے بڑے اور پہلے مالیاتی ادارے اوشا کوآپریٹو کی رکن، نیز آل انڈیا نیٹ ورک آف سیکس ورکرز (AINSW) کی کور کمیٹی کی ممبر ہیں۔ سیکس ورکروں کو درپیش قانونی مسائل کا جائزہ لینے کے لیے سپریم کورٹ کے مقرر کردہ پینل میں خدمات انجام دے چکی ہیں۔

<u>گول میز 5: انسداد اسمگلنگ: اب کیا کہانی ہے؟</u>

لوگ سیکس ورک کو مختلف وجوہات جیسے پسند، حالات اور جبر کے تحت اختیار کرتے ہیں ۔ انسداد اسمگلنگ کے فوجداری قوانین لوگوں کو زبردستی سیکس ورک میں جھونکنے سے روکنے کی کامیاب حکمت عملی رہی ہے۔ خواتین کے حقوق کے کارکنوں کا خواتین کے حقوق کو تسلیم کرنے اور/یا جنسی لین دین (Transactional Sex) میں مشغول ہونے کا انتخاب کرنے کی اہلیت کے حوالے سے متضاد رویہ رہا ہے۔ اکثر تشدد کی زبان کے سہارے، اس نے سیکس ورک میں مصروف سارے ہی خواتین کے شکار اور استحصال زدہ ہونے کی داستان کو تشکیل دینے میں مدد کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک انتہائی بااثر انسداد اسمگلنگ انڈسٹری کا ظہور ہوا ہے جو سیکس ورک کو اسمگلنگ کے ساتھ

جوڑنے کی داستان کو تقویت دیتی ہے۔ یہ مذاکرے اور فالٹ لائنز سیکس ورکروں کے حقوق کی تحریک کی جدوجہد کا مرکز رہے ہیں۔

مقام: شیواپوری ہال

سہولت کار:

مونا مشرا، بھارت

1995 میں، انہوں نے اور ان کے آنجہانی شوہر نے ہندوستان میں ایچ آئی وی سے متاثر لوگوں کا پہلا سپورٹ گروپ شروع کیا۔ وہ بھارت میں سیکس ورکروں کے حقوق کی تحریک کی ایک طویل مدتی اتحادی رہی ہیں۔

مقررین:

حسیب راٹھور، پاکستان

ہیو آنلی پازیٹیو ہوپ HOPE (صرف مثبت امید رکھیں) کے ساتھ وابستہ ہیں، جو کہ انسانی حقوق کا پرزور حامی ہے۔ ان کا کام صنفی اور جنسی اقلیتوں کے لیے شمولیت اور مساوات کو فروغ دینا ہے۔

شووا ڈنگول، نیپال

جہاں آرا خاتون، بنگلہ دیش

نارپوکھو سے وابستہ بنگلہ دیش میں سیکس ورکروں کے حقوق کی تحریک کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرتی ہیں۔

بھاگیہ لکشمی، بھارت

کرناٹک، بھارت میں 6,000 سے زیادہ سیکس ورکروں کی انجمن، اشودیا سمیتی کی رکن، اور آل انڈیا نیٹ ورک آف سیکس ورکرز (AINSW) کی کور کمیٹی کی ممبر ہیں۔

SWASA

سیکس ورکرز اینڈ الائیز ساؤتھ ایشیا (SWASA) بنگلہ دیش، بھارت، نیپال اور سری لنکا میں سیکس ورکروں، معاون کارکنوں اور تنظیموں کے درمیان ایک مشترکہ کوشش ہے۔ یہ پہل LGBTQI اور خواتین کے حقوق کی تحریکوں اور پسماندہ لوگوں کی دیگر جدوجہد کے خطوط پر کام کرتی ہے اور اس خطے میں سیکس ورکروں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ مبذول کراتی ہے۔

اسپیسیز

فوٹو اسٹوڈیو

از انیتا کھیمکا

فوٹوگرافر کا نوٹ: "سیکس ورکروں سے متعلق میرا سابق دستاویزی کام سیکس ورک کو استحصالی صنعت کے طور پر دیکھنے کا جواب تھا۔ میں نے اپنے کام کے ذریعے ان کی صحت اور جسمانی حفاظت، معاشی استحصال اور ان کی عام زندگی اور کام کے حالات سے متعلق مسائل کو دیکھا۔ میرے کام میں ان کی رضامندی مضمر تھی اور اس کا مقصد انہیں وقار دینا اور شہوت نظری (voyeurism) کو روکنا تھا جو اس وقت غالب تھی۔

فوٹو اسٹوڈیو کے ذریعے، پورٹریٹ بنانے کا طریقہ باہمی تعاون پر مبنی ہوگا۔ ہر بیٹھنے والے کے لیے، ارادہ یہ ہوگا کہ اس 'لمحے' میں طاقت، سکون اور تمنائیں تلاش کی جائیں اور سیکس ورک کے ذریعے تحدید شدہ ان کی شخصیت سے پرے ہٹ کر دیکھا جائے۔ نتیجہ ایک اسٹیج پر مبنی پورٹریٹ ہوگا جس میں ہر فرد اپنی کارکردگی کی ہدایت خود کرے گا۔

مقام: کار پارک کے قریب

فوٹو بوتھ

دوسری طرف رہنا کیسا محسوس ہوتا ہے؟ پولیس کا ڈنڈا رکھنا کیسا لگتا ہے؟ جج کا لباس پہننا کیسا لگتا ہے؟ اقتدار اپنے ہاتھ میں رکھنا کیسا لگتا ہے؟ آئیے معلوم کریں!

ہمارا فوٹو بوتھ آپ کو اقتدار کا لباس زیب تن کرنے، اپنے دل کی آرزو کے مطابق انداز میں تصویر کھنچوانے اور ایک منفرد کردار کی تبدیلی کی تصویر ثبوت کے طور پر گھر لے جانے کی دعوت دیتا ہے۔ ہمارا فوٹوگرافر آپ کے پسندیدہ کردار میں آپ کی تصویر کھینچے گا اور تھوڑی دیر میں آپ کی تصویر آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

مقام: گازیبو

سواسا ویلیج (SWASA Village)

سیکس ورکرز اینڈ الائیز ساؤتھ ایشیا (SWASA) جنسی خدمات مہیا کرنے والے سیکس ورکروں اور سیکس ورکروں کے حقوق اور سیکس ورک کے حق کی حمایت کرنے والے کارکنان کا ایک علاقائی نیٹ ورک ہے۔

SWASA ویلیج ایک ایسی جگہ ہے جہاں سیکس ورکروں کے حقوق کے شعبے میں کام کرنے والے مقامی سطح کے جنوبی ایشیائی کارکنان ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں، بات کر سکتے ہیں اور دیرپا روابط قائم کر سکتے ہیں۔ ویلیج ایک متحرک جگہ ہوگی جہاں شرکاء ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں اور بات چیت کر سکتے ہیں۔ اس جگہ پر دوسرے ممالک سے آنے والے حاضرین بھی جا سکتے ہیں، ان سے سیکھ سکتے ہیں اور اپنے تجربات شیئر کر سکتے ہیں۔ کنونشن میں شرکت کرنے والے جنوبی ایشیا خطے کے شرکاء پینل ڈسکشن، نمائش، عکاسی، کہانی سنانے، وغیرہ کے لیے اس جگہ کا استعمال کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ اس جگہ کو جنوبی ایشیا کے شراکت دار ڈیزائن کریں گے۔

گاؤں میں SWASA Adda کے ہر روز مختلف موضوعات ہوں گے:

دن 1: گذارشات کا دریا (دوپہر 2.30 بجے سے 4.30 بجے تک)

دن 2: سیکس ورک یونیورسٹی (دوپہر 2.30 بجے سے 4.00 بجے تک)

دن 3: تحریکوں کے پار (دوپہر 2.30 بجے سے 4.30 بجے تک)

اجلاس کے تمام دنوں میں پورے دن منڈی (مارکیٹ پلیس) اور ویلج پلازہ بھی موجود رہے گا۔

مقام: آربوریٹم گارڈن

آرٹ + ایکٹیوزم = آرٹیزم

فن / آرٹ ہمیں خوشی دیتا ہے، پریشان کرتا ہے، مشغول کرتا ہے، متحرک کرتا ہے۔ فعالیت / ایکٹیویزم سماجی تبدیلی لانے کے لیے ذہنیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دونوں کو قصداً، ذہنی طور پر اور عملی طور پر مخلوط کریں، اور لیجئے آپ کے ہاتھوں میں ایک طاقتور عمل انگیز ٹول آگیا - اسے 'آرٹیوزم' (فن فعالیت) کہا جا رہا ہے۔ سیکس ورکر اس اصطلاح کے وضع ہونے سے بہت پہلے سے یہ کام انجام دے رہے تھے! انہوں نے رائے عامہ پر اثر انداز ہونے اور اپنی شناخت اور حقوق کے حوالے سے اپنے بیانیے کو تشکیل دینے کے لیے بہت سے فنکارانہ اور ثقافتی ذرائع کا استعمال کیا۔ اس بنیادی بیان کا جشن مناتے ہوئے، آرٹ + ایکٹیوزم کے مقام پر کچھ ابتدائی سیکس ورکر کی زیر قیادت آرٹیزم کا مظاہر کیا جائے گا۔ کمیونٹی کے اراکین اور اتحادیوں کو بھی اس کام میں حصہ لینے کی پیش کش کی جاتی ہے- شرکاء دستیاب کرائے جانے والے مواد کے ساتھ اپنا آرٹ، پوسٹر، یا بِلا بنا سکتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہاں تخلیق کردہ آرٹیزم کو اجلاس کے دیگر مقامات پر پیش اور ان میں شامل کیا جا سکے گا - آپ اپنے فن پاروں کو یکجا کر کے انہیں دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کے لئے کسی دیگر سیشن میں لے جاسکتے ہیں یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرسکتے ہیں۔ اسی طرح ان کے ساتھ تصویر کشی کے لیے انہیں فوٹو بوتھ تک بھی لے جاسکتے ہیں۔

نظامت: مغربی بنگال، بھارت میں سیکس ورکروں کے بچوں کی خود قیادت تنظیم امرا پادٹک اور CREA

مقام: بیٹھک

<u>رسمِ یادگار</u>

ہم ایسے وقت میں جی رہے ہیں جب کہ سیکس ورکروں، ان کے حقوق، ان کے ذریعہ معاش اور ان کے وقار کی مخالفت شدید ترین ہے۔ لیکن یہ اجتماع ہماری مشترکہ محفوظ پناہ گاہ ہے۔ یہاں جمع ہونے والے لوگ ساری رکاوٹوں سے قطع نظر آگے بڑھتے ہیں۔ ہم ایسا جنوبی ایشیا میں ان سیکس ورکروں کی قربانیوں اور حوصلے کی بنیاد پر کرتے ہیں، جنہوں نے اجتماعیت سازی اور مشترکہ قیادت کے تبدیلی کے ماڈل کے ذریعے ایک قابل ذکر تحریک پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

یہ اسپیس ان تمام قابل ذکر لوگوں کے کردار کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے جنہیں ہم نے کھو دیا ہے - وہ لوگ جو ایک خوفناک وبا کے دوران خدمت فراہم کرتے ہوئے ٹس سے مس نہیں ہوئے؛ وہ لوگ جنہوں نے اس وبائی مرض کے تباہ کن اثرات کا سامنا سب سے زیادہ براہ راست کیا؛ وہ لوگ جنہوں نے گمنام اور عوام کی نظروں سے پوشیدہ رہنے کے باوجود اپنا سب کچھ جھونک دیا؛ وہ لوگ جن کے اسٹائل اور انداز کو ہم تعریف اور تشکر کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔

براہ کرم اس جگہ کا استعمال ان غیر معمولی افراد کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کریں۔ دوستوں یا ساتھیوں کے نام شامل کریں، ان کی تصاویر شیئر کریں، اپنے پیغامات لکھیں۔ یا بس اپنی یادوں کے ساتھ یہاں ایک لمحہ گزاریں۔

مقام: دربار کورٹ یارڈ

پارٹیاں اور تفریح!

29 مئی: بالی ووڈ نائٹ (9.00 بجے رات سے)

اپنے خوش کن ملبوسات اور اونچی ایڑیوں کو پہن کر رقص، موسیقی اور جشن و مسرت کی رات کے لیے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں! براہ کرم DJ کے ساتھ ساجھا کرنے کے لیے اپنے پسندیدہ گانے ساتھ لائیں۔

30 مئی: فیشن شو (9.30 بجے رات سے)

فیشن شو فیشن اور تفریح کی ایک مسحور کن رات ہوگی، مساوات اور انصاف کے لیے ایک پریڈ- ہم سب کے ذریعے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ یہ ایک پرجوش موقعہ ہوگا، ہم میں سے ہر ایک کے لیے اپنے انداز و ادا کو دکھانے کا ایک موقعہ۔ ملبوسات اور پروپس ساتھ لائیں، شاندار ملبوس زیب تن کرکے آئیں، یا جیسے ہیں ویسے ہی تشریف لائیں- جیسا بھی آپ کو صحیح لگتا ہے۔ دوستوں کے ساتھ یا اکیلے جیسا بھی آپ اچھا سمجھیں، ریمپ پر چلیں۔ آئیے ہم سب سیکس ورکروں کے حقوق کے واسطے ریمپ واک کرنے کے لیے جمع ہوں!

ہم آپ کے لیے ایک رجسٹریشن شیٹ شیئر کریں گے تاکہ آپ اپنے نام کا اندراج کرا سکیں۔ اپنے اسٹیج کا نام اور کوئی ملحقہ پیغام ایم سی MC کے ساتھ ساجھا کریں۔ براہ کرم سشما لوتھرا (CREA) کو موسیقی کی کسی ضروریات کے بارے میں بتائیں۔

31 مئی: موسیقی اور رقص کی رات (9.00 بجے رات سے)

اجلاس کے آخری دن موسیقی اور رقص کی طاقت کے ذریعے خود کو تازہ دم کرنے کے لیے ہمارے ساتھ جمع ہوں! آپ کی طرف سے موسیقی کی تجاویز کو ہم خوش آمدید کہیں گے!